This question paper contains **4+1** printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**5028**
Unique Paper Code	:	**214381**
Name of the Paper	:	**Urdu**
Name of the Course	:	**B.Com. Programme**
Semester	:	**III**

G

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے : ۱۵

(الف)

خوجی : حضور ! میاں آزاد ابھی دو دن سے اس دربار میں آئے ہیں۔ ان کا اعتبار کیا۔ خدا جانے اچکے ہیں، اٹھائی گیرے ہیں، چور ہیں، گرہ کٹ ہیں، کوئی کیا جانے اور جو سانڈنی ہی لے کر رفو چکر ہوں تو پھر کوئی کہاں ان کا پتہ لگاتا پھرے اور وہ کچھ بیدھا ہے کہ پھر واپس آئے گا۔

نواب : چلو بس بہت نہ بکو۔ تم اٹھائی گیرے مفت خورے ہونا۔ سب کو اپنا ہی ایسا سمجھتے ہو۔ آزاد کی چتون کہے دیتی ہے کہ وہ وزارت کے قابل ہے اور فرض کرو کہ سانڈنی

P.T.O.

جاتی رہی تو کیا میں بھی کوئی ٹکڑ گدا ہوں کہ سانڈنی کے کھونے سے مجھے بھیک مانگنے کی نوبت آئے گی۔ اور ہزار بات کی ایک بات تو یہ ہے کہ صف شکن پر لاکھوں صدقے ہیں۔ سانڈنی کس میں ہے؟

(ب)

کیوں صاحب! روٹھے ہی رہوگے یا منوگے بھی اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں یعنی جس کا خط آیا میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا جو اطراف و جوانب سے دو چار خط نہیں آرہتے ہوں بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہرکارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو، ایک دو شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن ان کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب دس دس بارہ بارہ دن سے تمہارا خط نہیں آیا یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب، نہ لکھنے کی وجہ لکھو۔ آدھ آنے میں بخل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی وضاحت کیجئے سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجئے: ۱۰

(الف)

کیا تجھ عشق نے ظالم خراب آہستہ آہستہ
کہ آتش گل کوں کرتی ہے گلاب آہستہ آہستہ

عجب کچھ لطف رکھتا ہے شبِ خلوت میں گلرو سوں
خطاب آہستہ آہستہ، جواب آہستہ آہستہ
مرے دل کو کیا بیخود تری آنکھیاں نے اے ظالم
کہ جیوں بے ہوش کرتی ہے شراب آہستہ آہستہ
ادا و ناز سوں آتا ہے وہ روشن جبیں گھر سوں
کہ جیوں مشرق سے نکلے آفتاب آہستہ آہستہ
ولیؔ مج دل میں آتا ہے خیالِ یارِ بے پروا
کہ جیوں انکھیاں منیں آتا ہے خواب آہستہ آہستہ

(ب)

یا رب نہ وہ سمجھے ہیں نہ سمجھیں گے مری بات
دے اور دل ان کو جو نہ دے مجھ کو زباں اور
ہر چند سبک دست ہوئے بت شکنی میں
ہم ہیں تو ابھی راہ میں ہے سنگ گراں اور
ہے خون جگر جوش میں، دل کھول کے روتا
ہوتے جو کئی دیدۂ خونابہ فشاں اور

لیتا، نہ اگر دل تمہیں دیتا، کوئی دم چین

کرتا، جو نہ مرتا، کوئی دن آہ و فغاں اور

ہیں اور بھی دنیا میں سخن وَر بہت اچھے

کہتے ہیں کہ غالبؔ کا ہے اندازِ بیاں اور

۳۔ سرشار کے فسانۂ آزاد میں خوجی کے کردار کی کیا خصوصیات بتائی گئی ہیں؟ ۱۰

یا

غالبؔ کے خطوط کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۴۔ غالبؔ کی شاعری پر ایک نوٹ لکھئے۔ ۱۰

یا

میر حسن کی مثنوی گوئی کی خصوصیات بیان کیجئے۔

۵۔ آسان قسطوں پر دستیاب دفتر کے لئے ایک پمفلٹ بنائیے۔ ۱۵

یا

کسی بیمہ کمپنی کے لئے ایک اشتہار بنائیے۔

۶۔ مندرجہ ذیل انگریزی اصطلاحوں میں سے کوئی دس کے انگریزی متبادل لکھئے : ۱۵

(1) Market Chair

(2) Material

(3) Marking

(4) Market data

(5) Material cost

(6) Market behaviour

(7) Mass production

(8) Marking scheme

(9) Market value

(10) Marking rules

(11) Minor coin

(12) Market finance

(13) Market price

(14) Medical Insurance

(15) Market ratio.